Regd No. S. 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

ہفتہ وار تھا

المصلح

نخیر جیر

منگل

۵ محرم الحرام سنہ ۱۳۷۳ھ

ایڈیٹر: عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۱۵ تبوک ھ ۱۳۳۲ ھ - ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۵۳ | نمبر ۱۳۹

ہند چینی میں بھی عارضی صلح کا معاہدہ طے ہو سکتا ہے

پیکنگ ۱۴ ستمبر۔ پیکنگ ریڈیو نے کہا ہے۔ کہ جس طرح کوریا میں عارضی صلح کا معاہدہ طے کیا گیا ہے۔ اسی طرح ہند چینی میں بھی عارضی صلح ہو سکتی ہے۔ ریڈیو نے کہا۔ کہ امن قائم ہونے کی جو شدید خواہش دنیا بھر کے عوام میں پائی جاتی ہے۔ اس کے دباؤ کی وجہ سے کوریا میں عارضی صلح ہوئی ہے۔ یہی دباؤ ہند چینی میں بھی عارضی صلح کی فضا پیدا کر سکتا ہے۔ ریڈیو نے الزام لگایا کہ کوریا میں طویل جنگ کی ذمہ داری امریکہ پر عاید ہوتی ہے۔

واشنگٹن ۱۴ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی عالمی فیڈریشن کی انجمنوں نے متفقہ طور پر یہ مطالبہ کیا ہے۔ کہ کمیونسٹ چین کو اقوام متحدہ میں نمائندگی دی جائے۔ امریکی نمائندہ نے بھی اس مطالبہ کی حمایت کی۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۱ ستمبر (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت زخم کی تکلیف کے باعث تا حال ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں التزام سے جاری رکھیں۔

برطانیہ مصر سے اپنے ایک فوجی مفرور کی واپسی کا مطالبہ کریگا

اس نے مصر میں فوجی پناہ لے رکھی ہے (برطانوی ترجمان)

قاہرہ ۱۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ نے مصر سے یہ مطالبہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے کہ برطانوی فوج کا وہ مفرور اسے واپس دیا جائے جس نے مصر میں فوجی پناہ لے رکھی ہے۔ قاہرہ کے برطانوی سفارت خانے کے ایک ترجمان نے بیان دیتے ہوئے بتایا کہ اس فوجی مفرور کو ۱۲ مئی سنہ ۱۹۵۳ء مفرور قرار دیا گیا تھا۔ وہ مصر کے ایک جیل میں قید تھا۔ پہلے اپنے آپکو امریکی بتاتا رہا۔ لیکن بعد میں اس نے برطانوی ہونے کا اعتراف کیا۔ اور مصر سے سیاسی پناہ کا طالب ہوا۔ اس ترجمان کا کہنا ہے کہ چونکہ یہ فوجی کسی سیاسی جرم کا مرتکب نہیں ہوا۔ اس لئے مصر اسے سیاسی پناہ نہیں دے سکتا۔ مصر کی وزارت خارجہ کے ایک اعلےٰ افسر نے اس سلسلے میں بتایا کہ تا حال برطانیہ کی طرف سے اس مفرور فوجی کی واپسی کا کوئی مطالبہ موصول نہیں ہوا۔ اسلئے مصر اور برطانیہ کے درمیان کوئی ایسا معاہدہ موجود نہیں جس کے تحت مصر اس فوجی مفرور کو برطانیہ کے حوالے کرنے پر مجبور ہو۔

امریکہ نے کوریا کی امن کانفرنس میں توسیع سے متعلق

کمیونسٹ چین کا مطالبہ مسترد کر دیا

"ہم اس قسم کی کسی تجویز پر بھی غور کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں"۔ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ کا اعلان

واشنگٹن ۱۴ ستمبر۔ امریکہ نے کمیونسٹ چین کا یہ مطالبہ کہ کوریا کی صلح کانفرنس میں مزید ملکوں کو نمائندگی دی جائے مسترد کر دیا ہے۔ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر رابرٹ مرفی نے کل اس ارشاد کے متعلق حکومت امریکہ کے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اس قسم کی کسی تجویز پر غور کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس کے نزدیک مجوزہ سیاسی کانفرنس کو بہر حال جنگ میں شریک ہونے والے ملکوں تک ہی محدود رکھنا ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا امریکہ جنرل اسمبلی کے ہونے والے اجلاس میں کوریا کے متعلق سیاسی جھگڑے کھڑے ہونے نہیں دیگا البتہ صلح کانفرنس کے انعقاد میں سہولت پیدا کرنے سے متعلق امور کو زیر بحث لانے میں وہ کوئی مضائقہ نہیں سمجھتا۔ یاد رہے چین کے وزیر اعظم مسٹر چواین لائی نے کل اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمارشولڈ کو ایک تار کے ذریعہ کمیونسٹ چین کے اس مطالبے سے مطلع کیا تھا کہ کوریا کی مجوزہ سیاسی کانفرنس میں روس۔ ہندوستان۔ انڈونیشیا پاکستان اور برما کو بھی شامل کیا جائے۔ مسٹر لائی نے تار میں یہ مطالبہ بھی کیا تھا کہ کمیونسٹ چین اور شمالی کوریا کے نمائندوں کو بھی جنرل اسمبلی کے آٹھویں اجلاس میں شرکت کی دعوت دی جائے۔ تاکہ وہ کوریا کی سیاسی کانفرنس کے متعلق ہونے والی بحث میں حصہ لے سکیں۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خان لنڈن سے

نیویارک روانہ ہو گئے

لنڈن ۱۴ ستمبر۔ وزیر خارجہ پاکستان آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کل رات لنڈن سے بذریعہ ہوائی جہاز نیویارک روانہ ہو گئے۔ وہاں آپ جنرل اسمبلی کے آٹھویں اجلاس میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ اجلاس کل سے نیویارک میں شروع ہو رہا ہے۔

یوگوسلاویہ نے استصواب رائے کی تجویز

— مسترد کر دی —

لنڈن ۱۴ ستمبر۔ تازہ خبروں سے پتہ چلا ہے کہ یوگوسلاویہ نے اٹلی کی یہ تجویز مسترد کر دی ہے۔ کہ ٹریسٹ کے مستقبل کا فیصلہ استصواب رائے کے ذریعہ کرایا جائے۔ مارشل ٹیٹو نے کل اٹلی کی اس تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا گزشتہ چند سال میں اٹلی وہاں بہت سے نئے باشندے لاکر آباد کر چکا ہے۔ ان حالات میں استصواب رائے کی تجویز پیش کر کے اس نے اپنی ہوس ملک گیری پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی ہے۔

— ۱۴ ستمبر۔ حکومت یمن نے تمام ریڈیو سیٹ ضبط کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ مالکوں کو پورا معاوضہ دیا جائے گا۔

برما کے ایک سابق وزیر کے خلاف

مقدمے کی سماعت

رنگون ۱۴ ستمبر۔ حکومت برما مقامی نظم و نسق کے سابق وزیر او کیومنٹ کے خلاف مقدمے کی سماعت کرنے کے لئے ایک سپیشل ٹریبونل قائم کر رہی ہے۔ مسٹر کیومنٹ کو گزشتہ ہفتہ گرفتاری کے بعد ضمانت پر رہا کر دیا گیا تھا۔ ان پر الزام یہ ہے کہ آج سے پانچ سال قبل وزیر صنعت کی حیثیت سے انہوں نے غیر قانونی طور پر کان کنی کا ایک لائسنس جاری کر دیا تھا۔

پاکستانی وفد عنقریب جرمنی جائیگا۔

کراچی ۱۴ ستمبر۔ حکومت پاکستان عنقریب ایک وفد جرمنی بھیج رہی ہے۔ جو وہاں کیمیاوی دواسازی اور رنگ و غیرہ بنانے کی صنعت کو ترقی دینے کے سلسلے میں جرمنی صنعت کاروں کے تعاون سے فائدہ اٹھانے کے امکانات پر غور کرے گا۔ یہ وفد محکمہ صنعت کے ڈپٹی سیکرٹری ڈاکٹر ایچ کے غوری اور ادارہ سائنسی و صنعتی تحقیقات کے ڈائرکٹر سلیم الزمان صدیقی پر مشتمل ہوگا جو غالباً آئندہ ماہ کے وسط تک جرمنی روانہ ہو جائیں گے۔

ایران کی نئی حکومت کی مخالفت میں

تین سیاسی پارٹیوں نے متحدہ محاذ قائم کر لیا

تہران ۱۴ ستمبر۔ ڈاکٹر مصدق کی تین حامی پارٹیوں نے ایک خفیہ منشور شائع کیا ہے جس میں اعلان کیا گیا ہے کہ ہم جنرل زاہدی کی حکومت کو غیر قانونی سمجھتے ہیں۔ اس لئے ہم اس کی مخالفت بدستور جاری رکھیں گے۔ ایران میں نئی حکومت کے قیام کے بعد سے یہ پہلا موقعہ ہے کہ جنرل زاہدی کی منظم مخالفت کھلے طور پر کی گئی ہے۔

جاپان کا اقتصادی و خیر سگالی مشن

کراچی ۱۴ ستمبر۔ حکومت جاپان پاکستان کے ساتھ اپنے اقتصادی اور دوستانہ تعلقات کو اور زیادہ مستحکم بنانے کے لئے ایک خیر سگالی مشن پاکستان بھیجا ہے۔ وفد آج ہوائی جہاز کے ذریعہ ٹوکیو سے کراچی پہنچ گیا۔ وفد کے ممبران دارالحکومت میں پانچ روز قیام کریں گے۔

برمی اخبار نویس ڈھاکہ سے کلکتہ روانہ ہو گئے

ڈھاکہ ۱۴ ستمبر۔ برمی اخبار نویسوں کا جو وفد یہاں آیا ہوا تھا۔ وہ پاکستان کا دورہ مکمل کرنے کے بعد کل ڈھاکہ سے کلکتہ روانہ ہو گیا۔ وفد کے ممبران نے کل صوبے کے وزیر اعلےٰ مسٹر نور الامین سے ملاقات کی۔ اور کھانا مشرقی پاکستان کے گورنر جناب خلیق الزمان کے ساتھ کھایا۔

مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کا اجلاس

اگلے پیر تک ملتوی کر دیا گیا

کراچی ۱۴ ستمبر۔ مجلس دستور ساز کی مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کا اجلاس اب اگلے پیر تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ سابقہ اعلان کے مطابق پارٹی کا اجلاس آج یعنے ۱۴ ستمبر کو منعقد ہونا تھا۔

مصری حکام نے یونانی جہاز کو چھوڑ دیا

پورٹ سعید ۱۴ ستمبر۔ مصری حکام نے پچھلے دنوں پورٹ سعید میں یونان کے جو مال بردار جہاز کو روک لیا تھا۔ اسے اب واپس جانے کی اجازت دیدی گئی ہے یہ جہاز اسرائیل کے لئے جنگی سامان لے جا رہا تھا۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۵ تبوک ۱۳۲۲ھ

قائد اعظم کی بہترین یادگار

بیگم لیاقت علی خاں نے قائد اعظم کے یوم وفات پر جو پیغام قوم کو دیا وہ حسب ذیل ہے

"آج جب ہم سے اپنے سر اپنے عظیم باپ، بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی یاد میں جھکاتے ہیں۔ ہمیں اس موقعہ کو محض زبانی مدح سرائی اور دلکش امیدوں کے اعادہ میں استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ ہمیں اس نمونہ کی جو اس نے ہمارے سامنے رکھا سنجیدہ اور زندہ شکر گزاری کے لئے اور ان مقاصد عالیہ کے حصول کے لئے جن کی خاطر خود اس نے جدوجہد کی، اور اس عظیم وراثت کے لئے استعمال کرنا چاہیئے، جو اس نے ہمیں تفویض کی ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایسی وراثت جو ایمان، دیانت، اور قربانی سے حاصل کی گئی ہے۔ جس کی تعمیر اگر ہم اس وراثت کو قائم ودائم رکھنا چاہتے ہیں۔ تو انہی مخصوص اوصاف پر ہونی لازمی ہے۔"

بیگم لیاقت علی خان کا یہ مختصر پیغام ایسا ہے۔ کہ جو ہر پاکستانی کو ازبر ہونا چاہیئے۔ بیشک قائد اعظم بھی ایک انسان تھے۔ دنیا میں ہزاروں انسان روز پیدا ہوتے ہیں۔ اور ہزاروں انسان روز مرتے ہیں۔ مگر مرنے والوں میں سے بہت ہی کم ایسے ہوتے ہیں۔ جو اپنے بعد سوائے اپنے عزیزوں کے عام لوگوں کے دلوں میں بھی اپنی یادگار کے لئے نقش چھوڑ جاتے ہیں "آج مرے کل دوسرا دن" مشہور مثال ہے۔ اس لئے جو انسان مر کر دنیا کے عوام کے دلوں میں اپنی یاد کے گہرے نقوش چھوڑ جاتے ہیں، اور جن کی یاد قوموں کے دلوں میں ہیجان پیدا کرتی ہے۔ اگرچہ ہوتے تو وہ بھی انسان ہی ہیں۔ مگر وہ اپنے بلند کردار کی وجہ سے ہی اس امتیاز کے حقدار ہوتے ہیں۔ جو ان کی ذات کے لئے مخصوص ہو جاتا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جو قوم اپنے ایسے محسنوں کی یاد ہر سال تازہ کرنے پر مجبور ہوتی ہے۔ ان کے اس بلند کردار کی وجہ سے ہی ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے وہ قوم کے لئے عظیم الشان قربانیاں کرتے ہیں، اس لئے بیگم لیاقت علی خان کا یہ کہنا کہ "ہمیں ایسے موقعہ کو اپنے عظیم محسن کی جس نے پاکستان جیسی عظیم مملکت کی وراثت ہمیں سونپی محض لفظی تعریفوں میں نہیں کھونا چاہیئے۔ بلکہ اس موقعہ کا استعمال اپنے محسن کے عظیم کردار کی تقلید اور اس عظیم وراثت کے استحکام کے لئے کرنا چاہیئے۔" اپنے اندر ایک عظیم سبق رکھتا ہے۔ اور گویا یہ ایسی چیز ہے جو در اصل اپنے محسن کی حقیقی یادگار قائم کرنے کے مترادف ہے۔

واقعی قائد اعظم کی زندگی میں ہر پاکستانی کے لئے عموماً اور ہر قومی کارکن کے لئے جو قومی خدمت کا دعویدار بنکر کھڑا ہوتا ہے خصوصاً ایک عظیم سبق ہے۔ ہمیں آج کے دن عہد کرنا چاہیئے۔ کہ ہم اپنے اندر وہی خصوصیات اور وہی اوصاف پیدا کریں گے جن خصوصیات اور جن اوصاف کی وجہ سے قائد اعظم نے خدا تعالےٰ کے فضل سے اتنی بڑی کامیابی حاصل کی۔ کہ ہمیں ایک عظیم ملک وراثت میں ملا۔ اگر ہم اس وراثت کو قائم ودائم رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں اسی ایمان دیانت اور قربانی سے کام کرنا ہوگا۔ جس ایمان دیانت اور قربانی سے قائد اعظم نے کام کیا۔ یہی حقیقی یادگار ہے کہ آپ کے نقش قدم پر چلکر اس وراثت کو ہم پائیدار بنائیں۔ تاکہ ہماری آئندہ نسلیں بھی ہمارے کردار سے متاثر ہوں۔ اور اسی طرح سبق حاصل کریں جس طرح آج ہم قائد اعظم کے کردار سے سبق حاصل کرسکتے ہیں۔ ہماری اسی طرح یادگار قائم ہو جس طرح آج ہم قائد اعظم کی یادگار قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اسی طرح وراثت پائیدار بن سکتی ہے۔ اور نسلاً بعد نسل قائم رہ سکتی ہے۔ کہ ہم میں اونچے کردار کے لوگ پیدا ہوتے رہیں۔ جو اپنے ایمان، اپنی دیانت اور اپنی قربانیوں سے اس تعمیر پر اینٹ پہ اینٹ لگاتے چلے جائیں۔

نئی درآمدی پالیسی

جولائی دسمبر ۱۹۵۳ء کے عرصہ میں جو درآمدی پالیسی حکومت پاکستان اختیار کر رہی ہے اس کا اعلان دس ماہ حال کو حکومت کی طرف سے ہو چکا ہے۔ اس پالیسی کا مقصد جیسا کہ ہونا چاہیئے ملک کی صنعت وحرفت کو محفوظ کرنا ہے۔

ڈالر اور دیگر رقبوں سے جن اشیاء کی درآمد کے لئے لائسنس دیا جائے گا۔ ان کی تعداد عرصہ مقررہ میں گذشتہ سال کے متوازی عرصہ کے ۲۱۵ کے مقابلہ میں صرف ۱۸۴ رہ گئی ہے۔

بعض نہایت ضروری اشیاء کی درآمد مثلاً دواؤں وغیرہ میں وسعت کردی گئی ہے۔ جو ڈالر اور غیر ڈالر اور معاہد ممالک فرانس وغیرہ سے بھی درآمد کی جاسکتی ہیں۔ اسی طرح بعض خوراک کی اشیاء کی ایک درجن اقسام مثلاً کافی۔ گلوکوز۔ ڈبہ کا دودھ وغیرہ ڈالر رقبہ اور فرانس سے منگوائی جاسکتی ہیں

عرصہ مذکورہ بالا میں عام استعمال کی بہت سی اقسام کی درآمد جن میں تزئین کا سامان حجامت بنانے کے بلیڈ، سگرٹ، سائکلیں اور گھڑیاں بھی شامل ہیں ممنوع قرار دی گئی ہیں۔ البتہ حجامت کا صابن اور کریم وغیرہ سامان غیر ڈالر رقبہ فرانس سے درآمد کرنے کی اجازت ہے۔ اسی طرح سیفٹی دیاسلائیاں۔ موٹریں۔ موٹر سائکلیں۔ کیروسن آئل۔ موٹر سپرٹ (جو ڈالر رقبہ سے بھی درآمد ہوسکتی ہے) کھوپرا اور کھوپرا کی گری۔ ہر قسم کا کاغذ، فوٹو گرافی کا سامان ہر قسم کی مشینری۔ خام تمباکو کی درآمد بھی غیر ڈالر رقبہ اور فرانس سے ہوسکتی ہے۔ بہت سی کارآمد دیگر اشیاء ہیں جنکی درآمد ڈالر غیر ڈالر رقبات اور معاہد ممالک سے ہوسکتی ہے۔ تمام تفصیلات حکومت کے اعلان میں دی جاچکی ہیں۔

اس سال گذشتہ سال کے خلاف ڈالر رقبہ سے سیکنڈ ہینڈ کپڑوں کی درآمد بھی جائز ٹھہرائی گئی ہے۔ حکومت کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ سال سے لائسنس والے سامانوں میں ایک اہم تبدیلی یہ کی گئی ہے۔ کہ غیر ڈالر رقبہ اور جاپان سے سوتی کپڑا درآمد کیا جاسکے گا۔ بیڑی کے پتے۔ مصالحے۔ اور حجامت کے بلیڈ جو گذشتہ سال درآمد ہوسکتے تھے موجودہ فہرست سے نکال دیئے گئے ہیں۔

حکومت نے اپنی نئی پالیسی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ہے۔

"نئی پالیسی کا مقصد جس کی رو سے ممنوعہ اشیاء کی تعداد میں اور اضافہ کردیا گیا ہے، یہ ہے کہ ملک کی صنعتی ضروریات کو پورا کیا جائے۔ اس پالیسی کے رو سے نئے آنے والوں کو بھی مشینری اور لکڑی کی صنعتی ترقی کے لئے کیپٹل گوڈس کی درآمد کی خاطر وسیع میدان مہیا کیا گیا ہے۔"

عام لحاظ سے یہ پالیسی صحیح معلوم ہوتی ہے۔ اگرچہ درآمدی اشیاء کی فہرست کے متعلق بعض لوگوں کو مختلف نقاط نظر سے اعتراض ہوسکتے ہیں

یہ حقیقت ہے کہ ملک کا بہت سا روپیہ غیر ملکی کاسمیٹکس (سامان تزئین) وغیرہ پر صرف ہوتا ہے۔ ایسے سامان کے کچھ حصہ پر پابندیاں عائد کرنا غیر مفید نہیں کہا جاسکتا۔ جو ممالک اپنا بہت سا روپیہ ایسی اشیاء کی درآمد پر خرچ کردیتے ہیں۔ وہ دوہرا نقصان اٹھاتے ہیں اول یہ کہ ان اشیاء کی گھریلو پیداوار میں ترقی نہیں کرسکتے۔ دوسرے غیر ضروری اشیاء کی خرید میں بہت سا ملکی سرمایہ غیر ممالک کے ہاتھوں میں چلا جاتا ہے۔ اور روز بروز اپنی مالی حالت کمزور ہوتی چلی جاتی ہے۔ کیونکہ یہ ایسی اشیاء ہیں جن کے بغیر بھی گزارا ہوسکتا ہے۔ اور اگر کچھ عرصہ تک ایسا سامان اپنے ملک میں اعلےٰ قسم کا نہ بھی تیار ہوسکے۔ تو ملک کو کوئی نقصان نہیں۔ بلکہ فائدہ ہوتا ہے۔

سچی بات تو یہ ہے کہ پاکستان ایسے غریب ملک میں تزئین کا قیمتی سامان درآمد نہ کرنا نہ صرف ایسے سامان کی ملکی صنعت کو فروغ دینے کے لئے ضروری ہے۔ بلکہ بے جا اسراف سے بھی روکتا ہے۔ امراء کو جو اکثر ایسے سامان کی خریداری کرتے ہیں بجائے شکوہ کے حکومت کا شکر گزار ہونا چاہیئے۔ کہ وہ بہت سا روپیہ جو اس طرح ضائع ہورہا ہے بچا کر اپنی دوسری ذاتی اور ملکی ضروریات میں صرف کرسکتے ہیں۔ اس سے بھی بڑھ کر ہمیں توقع کرنی چاہیئے کہ امراء اور ان کی مستورات نہ صرف غیر ملکی تزئین کے سامان استعمال کرنا چھوڑ دیں گی۔ بلکہ ایک ایک کرکے ایسے تمام سامانوں کے استعمال سے ہی اپنا ہاتھ روک لیں گی۔ مثلاً اگر ہماری مستورات لپ سٹک اور پوڈر کا استعمال ترک کردیں۔ اور مرد جو اکثر مسلمان ہیں ڈاڑھی رکھنا شروع کردیں۔ اور سگرٹ چھوڑدیں۔ تو ان کی اتنی سی ذاتی قربانی بھی ملک کا بہت سا روپیہ دوسری ضروری اور اہم کاموں کے لئے بچانے کا موجب ہوسکتی ہے۔

پاکستان کے غربت زدہ لوگ جن کو ایک وقت کا کھانا بھی نصیب نہیں ہورہا۔ جن کے بچے ننگے پھرتے ہیں۔ اور بیمار ہو جائیں۔ تو دوا دارو کی بھی توفیق نہیں رکھتے۔ اگر ایسے لوگ اپنے ملک کی دولت مند عورتوں اور دولت مند مردوں سے اتنی قربانی کی توقع رکھیں کہ وہ کسی سال کم از کم لپ سٹک اور پوڈر پر ایک پیسہ بھی صرف نہ کریں۔ یا مرد سگرٹ پینا ہی چھوڑدیں۔ تو کیا یہ کوئی ناجائز توقع ہے۔ یا اتنی مشکل بات ہے کہ جس کے بغیر ہم زندہ نہیں رہ سکتے؟

نئے اسلامی سال کا آغاز ——— ایک قابل غور امر

از مکرم عبد الکریم خاں صاحب ربوہ

اسلامی سال کا آخری مبارک ماہ ذی الحجہ ختم ہو گیا۔ اور نئے اسلامی سال کا آغاز ہو چکا گویا چودھویں صدی کے پورے بہتر برس گذر چکے ہیں۔ اور اب ہم خدا تعالےٰ کے فضل سے چودھویں صدی کے تہترویں سال میں قدم رکھ رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اس نئے سال کو مسلمانانِ عالم کے لئے بلکہ اپنی ساری ہی مخلوق کے لئے مبارک کرے آمین۔

یہ چودھویں صدی جس میں سے ہم گذر رہے ہیں۔ اور جس کے بہترویں زینہ پر ہم پہنچ گئے ہیں۔ اسے بھی سیدنا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک مشہور حدیث کے مطابق بہت بڑی اہمیت حاصل ہے۔ جس میں آپؐ نے فرمایا ہے۔ کہ میری امت کی اصلاح کے لئے ہر صدی کے سر پر خدا تعالےٰ مجدد دین کو بھیجتا رہے گا۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک الفاظ میں وہ حدیث یوں ہے:۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ (ابوداؤد جلد ۲ صفحہ ۲۱۲ و مشکوٰۃ مطبع نظامی دہلی صفحہ ۳۶)

یعنی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالےٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے سر پر ایک مجدد مبعوث فرمایا کرے گا۔ جو اکر دین اسلام کی تجدید کیا کرے گا۔ چنانچہ اسی فرمانِ نبویؐ کے عین مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد ہر صدی کے سر پر خدا تعالےٰ کی طرف سے مجدد دین آتے رہے۔ اور جہاں تک ہو سکا۔ امت کی اصلاح کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ اور امت کی ترقی و بہبودی کے لئے کوشاں رہے۔

چودھویں صدی کے سر پر بھی مجدد کا آنا ضروری تھا

جس طرح تیرہ صدیوں میں فخر المرسلین رحمۃ للعالمین سیدنا حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی پوری ہوتی آئی ہے۔ اس طرح ضروری تھا۔ کہ خدا تعالےٰ اپنے اس نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے موافق چودھویں صدی کے سر پر بھی (جس کے اب بہتر برس گذر رہے ہیں) کسی کو امت محمدیہ کی اصلاح اور دین اسلام کی دوبارہ آبیاری کے لئے مجدد بنا کر بھیجتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے سیدی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس صدی کے سر پر اس منصب عظیم کے لئے منتخب فرمایا۔ اور مجددیت سے سرفراز۔ آپ عین صدی کے سر پر خدا تعالےٰ کی طرف سے مبعوث ہوئے۔ اور آپ نے جہاں امت محمدیہ کی اصلاح کا فریضہ سرانجام دیا۔ وہاں دین اسلام کی حقیقی صورت کو دنیا کے سامنے پیش کر کے اس کی اشاعت فرمائی۔ آپؑ نے ثابت کر دکھایا۔ کہ یقیناً اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے۔ اور وہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔

اگر دنیا میں صلح و آشتی۔ امن و امان۔ سکون و اطمینان قائم کیا جا سکتا ہے۔ تو صرف اسی ایک دین کے ذریعہ جسے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم لائے تھے۔ اس کے علاوہ سب مذاہب اب خشک اور بے برگ و بار ہیں۔

وہ اس قابل نہیں رہے۔ کہ ان سے روحانی پھل حاصل کئے جا سکیں۔ یہ چیزیں اگر مل سکتی ہیں۔ تو صرف اسلام جیسے ہی عظیم الشان اور عالمگیر اور سرسبز و شاداب مذہب کے ساتھ وابستگی ہی سے مل سکتی ہیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں ؎

سب خشک ہو گئے ہیں جتنے تھے باغ پہلے
ہر طرف میں نے دیکھا بستاں ہرا یہی ہے

اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جگہ تمام دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے اور اسلام کی صداقت اور سیدنا حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بے نظیر قوت قدسیہ کے کمالات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اے تمام وہ لوگو! جو زمین پر رہتے ہو اور اے تمام وہ انسانی روحو جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو۔ میں پورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں۔ کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف اسلام ہے۔ اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے۔ جو قرآن نے بیان کیا ہے۔ اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ جس کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے۔ کہ اسکی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں۔" (تریاق القلوب صفحہ ۷)

مگر اس مجدد کی بعثت پر جہاں بہت سی سعید روحوں نے آپ کی آواز پر لبیک کہا۔ اور اسلام کی اشاعت اور اس کو سربلند کرنے کے لئے آپ کا ساتھ دیا۔ وہاں بہت سے ایسے بھی تھے۔ جو اس مائدہ آسمانی سے محروم رہے۔ اور اب تک بھی بہت سے محروم ہی ہیں۔

ان لوگوں کے انکار کی وجہ یہ تھی۔ کہ وہ سمجھتے تھے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام "رسولاً الیٰ بنی اسرائیل" عین اسی جسم عنصری کے ساتھ چودھویں صدی کے سر پر امتِ محمدیہ کی اصلاح کے لئے تشریف لائیں گے۔ اور آ کر اسلام کی تجدید کریں گے چنانچہ نواب صدیق حسن خاں آف بھوپال اپنی کتاب حجج الکرامہ میں تیرہ صدیوں کے مجددین کی فہرست پیش کرنے کے بعد چودھویں صدی کے مجدد کی نسبت تحریر فرماتے ہیں۔

"و بر سر مائۃ چہاردہم کہ دہ سال کامل ازاں باقی است اگر ظہور مہدی علیہ السلام و نزول عیسیٰ صورت گرفت۔ پس ایشاں مجدد و مجتہد باشند"
(حجج الکرامہ صفحہ ۱۳۹)

کہ چودھویں صدی کے سر پر جس کو ابھی پورے دس سال باقی رہتے ہیں۔ اگر مہدی اور مسیح ظاہر ہو گئے۔ تو وہ چودھویں صدی کے مجدد ہوں گے۔ اسی طرح لکھتے ہیں

"پس تواں گفت کہ ایں دہ سالے کہ از مائۃ ثالث عشر باقی است ظہور کنند یا بر سر صد چہاردہم"
(حجج الکرامہ صفحہ ۳۹۴)

گویا تو انہی دس سالوں کے اندر اندر جو تیرھویں صدی کے باقی رہتے ہیں۔ مجدد چودھویں صدی کا ظہور ہو جائیگا۔ یا پھر عین چودھویں صدی کے سر پر ہی۔

اور حق بات یہی ہے۔ کہ حدیث کے الفاظ (علیٰ رأس کل مائۃ سنۃ) کے لحاظ سے بھی اس صدی کے مجدد کے لئے ضروری تھا۔ کہ وہ "بر سر مائۃ چہاردہم" عین صدی کے سر پر ظاہر ہوتا۔ مگر یہ سوال کہ وہ مجدد کون ہو سکتا تھا۔ مسیح ابن مریم علیہ السلام یا کوئی اور۔ سو مسیح ناصری علیہ الصلوٰۃ والسلام تو نہیں آ سکتے تھے۔ کیونکہ قرآن کریم اور احادیث صحیحہ متواترہ واضح طور پر اس امر کا اعلان کر رہی ہیں۔ کہ حضرت مسیح ابن مریم علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔ پھر یہ ہو ہی کیسے سکتا تھا۔ کہ وہی اس زمانہ میں مجدد ہو کر آ جاتے۔ اور اب تو خدا تعالےٰ کے فضل سے خدا تعالیٰ کی فعلی شہادت نے بھی واقعات سے اس چیز کی تائید کی ہے۔ کہ قرآن کریم اور احادیث سے قطعاً یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ مسیح ناصری علیہ السلام زندہ بجسدہ العنصری اس وقت تک آسمان پر بیٹھے ہیں۔ اور وہی امتِ محمدیہ کی اصلاح اور دینِ اسلام کی تجدید کے لئے آئیں گے۔ بلکہ زمانے نے یہ امر عین روشن کر دیا ہے۔ کہ وہ عیسیٰ ابن مریم تو واقعی میں فوت ہو چکا ہے۔ کیونکہ اگر وہ زندہ ہوتا۔ تو ضرور "بر سر مائۃ چہاردہم" مبعوث کیا جاتا۔ مگر چونکہ ایسا نہیں ہوا۔ معلوم ہوا۔ کہ وہ زندہ بجسدہ العنصری نہیں ہے۔ اور جس کے آنے کی خبر موجود ہے۔ اس سے مراد اس کا بروز تھا۔ کہ عین وقت مقررہ پر اسے آنے میں کیا روک تھی؟ کیا خدا تعالےٰ نعوذ باللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئی کو جھٹلا سکتا ہے۔ یا مشتبہ قرار دے سکتا ہے؟ ہرگز نہیں ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔

آسمان اور زمین بدل سکتے ہیں۔ مگر سیدنا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک سینہ سے نکلی ہوئی پیشگوئی ہرگز نہیں بدل سکتی۔ جس طرح آپؐ نے فرمایا۔ ضروری ہے کہ وہ اسی طرح اب بھی پورا ہو۔ بعینہٖ جس طرح وہ تیرہ صدیوں سے پورا ہوتا آ رہا ہے۔

بعض لوگ کہہ دیا کرتے ہیں۔ کہ ضروری نہیں کہ مجدد عین صدی کے سر پر ظاہر ہو۔ بلکہ ہو سکتا ہے۔ کہ کچھ سال گذرنے کے بعد یا صدی کے وسط میں ہی نازل ہو جائے۔ مگر نہ صرف صدی کا سر ہی گذر گیا بلکہ وسط بھی گذر گیا۔ حتیٰ کہ ¾ حصہ گذر چکا ہے۔ اور اب تو اس کا آخری ¼ حصہ بھی ختم ہونے کو ہے۔ لیکن وہ مجدد جس کے ہمارے علماء منتظر ہیں۔ نہیں آیا۔

حق یہی ہے۔ کہ حدیث شریف کے عین مطابق ضروری تھا۔ کہ خدا تعالےٰ اسی مجدد کو بھیجتا۔ اور وہ آنے والا عین صدی کے سر پر ظاہر ہوتا۔ سو ہم خوشخبری دیتے ہیں۔ کہ وہ چودھویں صدی کا مجدد آیا اور اس نے ببانگ دہل خدا تعالےٰ سے تائید پا کر کہا۔ ؎

وقت تھا وقتِ مسیحا نہ کسی اور کا وقت
میں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا

اور فرمایا "اب بالآخر یہ سوال باقی رہا۔ کہ اس زمانہ میں امام الزماں کون ہے؟ جس کی پیروی تمام عام مسلمانوں اور زاہدوں اور خواب بینوں کو کرنی خدا تعالےٰ کی طرف سے فرض قرار دیا گیا ہے۔ سو اس وقت میں بے دھڑک کہتا ہوں۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل اور عنایت سے وہ امام الزماں میں ہوں۔ اور مجھ میں خدا تعالےٰ نے وہ تمام علامتیں اور تمام شرطیں جمع کی ہیں۔ اور اس صدی کے سر پر مجھے مبعوث فرمایا ہے۔" (ضرورت الامام صفحہ ۲۴)

یہ دنیا ہمیشہ کی نہیں۔ یہ تو فانی اور ناپائیدار دنیا ہے۔ موت ہر وقت سامنے کھڑی ہے۔ اگر آج ایک مرتا ہے۔ تو دوسرا کل کوچ کر جائے گا۔ سو اس وقت کے آنے سے قبل خوب غور کیجئے۔ اور یاد رکھیئے۔ یہ ۷۲ بہتر برس جس طرح گزر گئے ہیں۔ اسی طرح باقی بھی جو تھوڑے سے ہی رہتے ہیں گذر جائیں گے۔ جس نے آنا تھا وہ تو آ چکا۔ مگر وہ جس کے آپ منتظر تھے۔ اس کی انتظار چھوڑ دیجئے۔ کیونکہ حق یہی ہے۔ کہ اس کی انتظار کا وقت اب بالکل ختم ہو گیا ہے۔ اب اس کے آنے کا وقت نہیں ہے۔

جو امام الزماں اور مجدد اسلام آیا ہے۔ اس کی صداقت پر آسمان بھی گواہ ہے۔ اور زمین بھی گواہ ہے۔ ؎

اسمعوا صوت السماء جاء المسیح جاء المسیح
نیز بشنو از زمیں آمد امامِ کامگار

اور زمانہ خاص ہے وہ بھی ہر لمحہ ہر گھڑی یہ اعلان اور منادی کر رہا ہے۔ ؎

یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آ چکا
یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا

زکوٰۃ مالی عبادات میں ایک اہم فرض ہے

زکوٰۃ دینے سے مال بڑھتا ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جن احباب کو اس قدر ثروت اور خوشحالی میسر ہے۔ کہ وہ صاحب نصاب ہیں یعنی جن پر زکوٰۃ فرض ہے ان کو چاہیئے۔ کہ بموجب احکام شریعت اپنے فرائض کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ فرمائیں۔ خلوص دل سے وقت پر زکوٰۃ کی ادائیگی سے۔ اموال میں خیر و برکت اور ترقی ہوتی ہے۔ وہ مال ضائع نہیں ہوتا جس سے اللہ تعالیٰ کی غریب و مسکین مخلوق پرورش پاتی ہے۔ اور یتامیٰ و مساکین کو حصہ ملتا ہے۔ بھوکے کھانا کھاتے اور ننگے سردی گرمی سے بچائے جاتے ہیں۔ مستورات جن زیور سے اپنی زیب و زینت زیادہ کر کے خوش ہوتی ہیں۔ وہ زیور زیور والیوں کے لئے مبارک ہو جاتا ہے۔ اگر اس زیور کی خاطر دی ہوئی زکوٰۃ غربا کی ضروریات کو پورا کرنے میں کام آئے۔ اور ان کے زیور سے نکالی ہوئی زکوٰۃ کے ذریعہ بعض بیکس مسکین بی بیاں اپنی اور اپنے یتیم بچوں کی پرورش کر سکیں۔

زکوٰۃ کی اہمیت

ہر وہ مال جو کسی مرد یا عورت کے پاس سال بھر تک جمع رہا ہے اور وہ ایک مقررہ مقدار سے زیادہ ہے اس مال سے ایک معین حصہ غریبوں کا ہو چکا۔ اب مالدار کا فرض ہے کہ وہ اپنے مال سے غریبوں کا حصہ نکال کر امام وقت کے پاس پہنچائے۔ اور اپنے مال کے ساتھ یتیموں اور مسکینوں کا مال نہ ملائے۔ اگر وہ مال کی محبت یا افلاس کے خوف سے زکوٰۃ کا مال اپنے مال سے جدا نہیں کرتا۔ تو ایک ناجائز فعل کا مرتکب ہوتا ہے اور اپنے سارے مال کو خطرہ میں ڈالتا ہے۔ صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (قیامت کے دن) اونٹ اپنے مالک پر سوار ہو کر آئے گا۔ اسی حالت میں جس حالت میں رہتا تھا جبکہ وہ مالک اس کا حق (زکوٰۃ) نہ ادا کرتا ہو۔ وہ اونٹ اسے اپنے پیروں سے روندے گا۔ اسی طرح بکری اپنے مالک پر سوار ہو کر آئے گی۔ اس حالت میں جس میں رہتی تھی جبکہ وہ مالک اکلا میں سے اس کا حق زکوٰۃ ادا نہ کرتا ہو۔ وہ بکری اسے اپنے کھروں سے کچلے گی۔ اور سینگوں سے مارے گی۔ اور فرمایا تم میں سے کوئی شخص قیامت کے دن بکری کو اپنی گردن پر لاد کر نہ آئے کہ وہ بکری چلاتی ہو پھر وہ شخص مجھے کہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میری شفاعت کیجئے۔ اور میں کہہ دوں کہ میں تیرے لئے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ میں تو حکم الٰہی پہنچا چکا"۔

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں۔ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جسے مال دے اور وہ اس کی زکوٰۃ نہ دے۔ تو اس کا مال قیامت کے دن اژدہا سانپ کی شکل کر دیا جائے گا۔ جس کے سر میں دو چتیاں ہوں گی وہ سانپ اس کا طوق بن جائے گا۔ جو اس کے دونوں جبڑوں کو ڈسے گا۔ اور کہے گا میں تیرا مال ہوں تیرا خزانہ ہوں۔ پھر آپؐ نے ایک آیت کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے کہ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے دئے ہوئے مال پر بخل کرتے ہیں۔ یہ خیال نہ کریں کہ یہ بخل کرنا ان کے لئے اچھا ہے۔ یہ تو ان کے لئے برا ہے۔ قیامت کے دن ان کا وہ مال جس کا وہ بخل کرتے ہیں۔ ان کے گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ زمین اور آسمان کی کل میراث اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کو خوب خبر ہے اس کی جو تم کرتے ہو

مالی عبادت

غرض مالی عبادت میں زکوٰۃ سب سے بڑا فرض ہے جس میں کوتاہی کرنا اپنے دین اور ایمان کو خطرہ میں ڈالنا ہے۔ مندرجہ بالا حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے میری شفاعت سے بھی حصہ نہیں پائیں گے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ السلام اس سخت دن اور آفت کی گھڑی میں۔ زکوٰۃ نہ دینے والے کو جبکہ وہ بکری یا اونٹ سے کچلا جا رہا ہوگا۔ یا سانپ سے ڈسا جا رہا ہوگا۔ صاف الفاظ میں فرمائیں گے۔ "میں تیرے لئے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ میں تو حکم الٰہی پہنچا چکا"۔

صدقات

جس طرح نماز ایک اہم فرض ہے۔ اسی طرح زکوٰۃ بھی ایک اہم فرض ہے۔ اور جس طرح نماز میں فرائض کے ساتھ سنن اور نوافل ترقی درجات کے لئے ضروری ہیں۔ اسی طرح مالی عبادت زکوٰۃ کے ساتھ بھی اور عبادات ہیں اور وہ صدقات ہیں۔ صدقات کو جاری رکھنے سے انسان کو ایک تو اہم فرض زکوٰۃ کی ادائیگی میں غفلت نہیں ہوتی۔ دوسرے صدقات سے انسان مراتب روحانی میں ترقی کرتا ہے۔ صدقہ اور بہت سے کسل اور کمزوریوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض بیبیوں نے آپؐ سے عرض کی۔ کہ سب سے پہلے آپؐ سے (بعد از وفات) کون ملے گا۔ آپ نے فرمایا "جس کا ہاتھ تم میں سے لمبا ہوگا" جس پر انہوں نے ایک بانس کا ٹکڑا لے کر ہاتھ ناپنے شروع کئے۔ تو سودہؓ کا ہاتھ سب سے بڑا نکلا۔ مگر جب سب سے پہلے زینب بنت جحش کی وفات ہوئی۔ تو ہم لوگوں نے سمجھ لیا۔ کہ ان کے ہاتھ کی لمبائی صرف صدقہ تھا۔ جس کے ذریعہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم سب سے پہلے ملیں۔ کیونکہ وہ صدقہ دینے کو دوست رکھتی تھیں۔

رسول کریم کی سخاوت

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور تمام اوقات سے زیادہ آپؐ رمضان میں سخی ہو جاتے تھے۔ جبکہ آپؐ سے جبریل علیہ السلام ملتے تھے۔ اور جبریل علیہ السلام آپؐ سے رمضان کی ہر رات میں ملتے تھے۔ اور آپؐ سے قرآن کا دور کیا کرتے تھے۔ تو یقیناً آپؐ اس وقت سخاوت میں ہوا سے بھی تیز ہو جاتے تھے۔

تندرستی میں صدقہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور ایک شخص نے سوال کیا۔ کہ یا رسول اللہ کونسا صدقہ ثواب میں زیادہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا:-

"تو اس حال میں صدقہ دے کہ تو تندرست ہو۔ بخیل ہو فقیری سے ڈرتا ہو۔ اور مالدار ہونے کی آرزو رکھتا ہو"۔ آپؐ نے فرمایا "جب جان حلق میں پہنچ جائے گی۔ تو اس وقت تو کہے گا اتنا مال فلاں شخص کو دینا۔ اتنا فلاں شخص کو حالانکہ اس وقت تو وہ مال فلاں شخص کا (یعنی وارث کا) ہی ہو چکا ہوگا"۔

غریب سے غریب صدقہ دے سکتا ہے

صدقہ دینے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ بڑی رقم ہی صدقہ میں دیجائے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں۔ "ایک مرتبہ ایک عورت آئی جس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں تھیں۔ اس وقت میرے پاس ایک چھوارے کے سوا کچھ نہ تھا۔ میں نے وہی چھوارہ اسے دے دیا"۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ "جو شخص پاک کمائی سے ایک چھوارے کے برابر بھی صدقہ دیتا ہے (اور اللہ پاک چیزوں کو ہی قبول فرماتا ہے) تو اللہ اس چھوارے کو اپنے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے۔ پھر اس کو اس صدقہ دینے والے کے لئے بڑھاتا ہے۔ جیسے تم میں سے کوئی اپنے بچے کو پال کر بڑھاتا ہے حتیٰ کہ وہ چھوارہ پہاڑ کے مثل ہو جاتا ہے"۔

کیا ہی اچھی اور امیدوں سے بھری ہوئی تعلیم ہے۔ غریب سے غریب لوگ بھی صدقہ دے سکتے ہیں۔ اور اپنی ذرا ذرا سی چیزوں کے معاوضہ میں بڑے بڑے اجر حاصل کر سکتے ہیں۔ بالکل سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ مال و دولت کا بھوکا نہیں۔ وہ تو اپنے بندے کے اخلاص بھرے دل اور صدق نیت سے اچھی راہ میں خرچ کرنا چاہتا ہے۔ خواہ وہ ایک چھوارہ ہی ہو۔ پھر وہ ذرا سی چیز کے اجر کو خود بڑھا دیتا ہے۔ پس صدقہ دینا چاہیئے۔ تھوڑے بہت کا سوال ہی نہیں ہے۔ جو جس کے پاس ہو اس میں سے صدقہ دے دے۔ تا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے اس کے اجر کا سرمایہ بڑھتا رہے

عورتیں بھی صدقہ دیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دینے کی تعلیم جس طرح مردوں کو دی ہے اس طرح عورتوں کو بھی دی ہے۔ چنانچہ عورتوں کے لئے بھی صدقہ دینے کا حکم ہے۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "جو عورت اپنے گھر سے کھانے میں سے صدقہ دے۔ اور اس کی نیت گھر بگاڑنے کی نہ ہو۔ تو جو کچھ وہ صدقہ دے گی ضرور اس کا ثواب اسے ملے گا۔ اور اس کے شوہر کو بھی اس صدقہ کا ثواب ملے گا۔ کیونکہ اس کے کمائے ہوئے مال سے صدقہ دیا گیا ہے"۔

صدقہ ضروری ہے

اگرچہ صدقہ زکوٰۃ کی طرح معین صورت میں فرض نہیں ہے۔ لیکن ہر انسان مرد عورت کو صدقہ دینے کے لئے اس قدر تاکید ہے۔ اور صحابہ کا اس پر اس قدر کثرت سے عمل ہے۔ کہ ہر مسلمان کے لئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ صدقہ دیتے رہنے کی عادت ڈالے جیسا کہ حضرت عائشہؓ صدیقہ کا ذکر اوپر آیا ہے کہ آپؓ کے پاس ایک چھوارہ ہی تھا۔ اسی کو آپؓ نے دیدیا۔ اس سے بھی زیادہ ایک حدیث میں آیا ہے۔ کہ صدقہ دینے کے لئے کچھ بھی نہ ہوتا تھا۔ تو صحابہ مزدوری کر کے صدقہ دیتے تھے۔ چنانچہ حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے۔ کہ "رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب ہمیں صدقہ کا حکم دیتے۔ تو کوئی شخص ہم میں سے بازار کی طرف جاتا اور بوجھ لادتا اور (جب) مزدوری میں ایک مد (غلہ وغیرہ) مل جاتا اسی کو صدقہ میں دے دیتا"۔

آج یہ حالت ہے کہ بعض لوگوں کے پاس ہزاروں روپیہ موجود ہے۔ مگر صدقہ دینے سے جی چراتے ہیں کہ کہیں تنگی نہ ہو جائے۔ حالانکہ صدقہ ہوتا ہی اس لئے ہے۔ کہ انسان خدا کے لئے اپنے اوپر تنگی اختیار کرے، بلکہ اپنی محبوب چیز کو اس کی راہ میں دیدے۔

حضرت ابو طلحہؓ کا صدقہ

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ مدینہ میں حضرت ابو طلحہؓ کے پاس باغات کی قسم سے سب انصار کی نسبت زیادہ مال تھا۔ لیکن ان تمام باغوں میں ایک باغ "بیرحاء" نامی مسجد نبوی کے سامنے واقع تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف لے جاتے تھے۔ اور وہاں کا خوشگوار پانی پیتے تھے۔ جب یہ آیت نازل ہوئی۔

لن تنالوا البر حتیٰ تنفقوا مما تحبون ؕ

یعنی ہرگز تم نیکی نہیں حاصل کرو گے جب تک تم اس مال سے خرچ نہ کرو۔ جس کو تم محبوب اور عزیز رکھتے ہو۔ تو ابو طلحہؓ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے ہو گئے۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ بزرگ و برتر فرماتا ہے۔ لن تنالوا البر حتیٰ تنفقوا مما تحبون اور بے شک مجھے اپنے مالوں سے زیادہ محبوب "بیرحاء" ہے۔ اب وہ خدا کے لئے صدقہ ہے۔ میں اس کے ثواب کی اللہ کے ہاں سے امید رکھتا ہوں۔ پس یا رسول آپؐ اس کو جہاں مناسب سمجھیں

احمدیوں سے خطاب

مذکورہ بالا احادیث کے ذریعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم زکوٰۃ و صدقات سے کچھ حصہ آپ کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ اور امید کی گئی ہے کہ آپ اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل سے زکوٰۃ کی ادائیگی پر قائم فرمائے۔ اور صدقات دینے رہنے کی عادت ڈالے۔ اور ہمیں اس سے بچائے۔ کہ زکوٰۃ نہ دیا ہوا مال ہمارے گلوں میں سانپ بن کر طوق پڑے۔ اور رحمۃ للعالمین جیسی ذات بھی ہم سے بیزار ہو کر فرمائے "میں تیرے واسطے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا میں تو حکم الٰہی پہنچا چکا ہوں"۔ مالی عبادت میں زکوٰۃ سب سے بڑا اور سب سے اہم فرض ہے۔ اور مسلمان بالعموم عادتاً اس فرض کو بالکل ہی بھلا بیٹھے ہیں۔ ان کو مطلقاً پرواہ نہیں ہے۔ کہ قیامت کے دن ان کا یہ مال جس پر زکوٰۃ دینا اس وقت ان کو دو بھر معلوم ہوتا ہے۔ ان پر کیا مصیبت لائے گا۔ خود اس دنیا میں ان کا یہ حال ہے۔ کہ دنیا کی ساری قوموں کے پاس دولت اور مال ہے۔ لیکن مسلمانوں کی دولتیں چھن چکی ہیں۔ اور روز بروز چھنتی جا رہی ہیں۔ پس احمدی جماعت کے لئے بڑے خوف کا مقام ہے۔ ہر احمدی مرد و عورت کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے تمام مال پر غور سے نظر ڈالے اور احتیاط سے زکوٰۃ کا حساب کر کے ادا کرے۔ اور صدقہ دینے میں بھی صحابہؓ کا نمونہ پیش نظر رکھے۔

حضرت مسیح موعودؑ کا ارشاد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں بعض لوگ زکوٰۃ دیتے ہیں مگر اس بات کا خیال نہیں رکھتے کہ یہ روپیہ حلال کی کمائی سے ہے۔ یا حرام کی کمائی سے ہے۔ سو دیکھو اگر ایک کتا ذبح کیا جائے اور ہوگے ذبح کرنے کے وقت اللہ اکبر بھی کہا جائے۔ ایسا ہی ایک سؤر اور ارمات ذبح کے ساتھ مارا جائے۔ تو وہ کتا یا سؤر کیا حلال ہو جائے گا سو تو بہرحال حرام ہی ہے۔ زکوٰۃ تو تزکیہ سے نکلی ہے اس کے ذریعہ سے مال پاک ہو جاتا ہے۔ کہ انسان حلال کی روزی کو اختیار کرتا ہے اور اس کو دین کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ انسانوں میں اس قسم کی غلطیاں ہیں کہ اصل حقیقت کو نہیں پہچانتے۔ ایسی باتوں سے دستبردار ہونا چاہیئے۔ ارکان اسلام نجات دینے کے واسطے ہیں مگر ان ...

حضرت اُمِّ داؤد رضی اللہ عنہا کی وفات پر لجنہ اماء اللہ کراچی کی قرارداد تعزیت

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ کراچی نے اس افسوسناک خبر کو انتہائی رنج و غم کے ساتھ سنا کہ ہماری ہمدرد شفیق محترمہ سیدہ حضرت اُمِّ داؤد احمد صاحبہ نائب صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اس دنیائے فانی سے کوچ کر کے اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کی احمدیہ خواتین کے لئے گراں بہا خدمات علمی و دینی قابلیتیں، عمل طیبہ اور اعلیٰ اخلاق و سیرت، صبر و رضا و قناعت، غرض ہر پہلو سے آپ احمدی مستورات کے لئے ایک قابل تقلید نمونہ تھیں۔ ہمیں اس صدمہ پر آپ کے خاندان سے دلی ہمدردی ہے اللہ تعالیٰ حضرت ممدوحہ کو بلند سے بلند درجات عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کراچی

نیکی میں آخری آدمی مت بنو

تمہیں کوشش کرنی چاہیئے کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے ہو۔ اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہیں آ سکے۔ تو کوشش کرو کہ درمیانی درجہ تمہیں مل جائے۔ اگر تم درمیان میں بھی شامل نہیں ہو سکے۔ تو اس کے بعد جس قدر نیکی میں حصہ لے سکو لے لو۔ آپ کو معلوم ہے کہ اب دسواں ختم ہو رہا ہے۔ اور سال رواں کا یہ آخری وقت ہے۔ آپ نے اگر اب تک اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ تو فرماتے کب دیں گے۔ جب کہ اب آخری وقت بھی آ گیا ہے۔ کم سے کم تم یہ کوشش کرو۔ کہ تم آخری آدمی مت بنو۔"

"جب منہ سے وعدہ کر لو۔ تو پھر خواہ کچھ ہو۔ اسے پورا کرو۔ اور اسے پورا کرنے کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک قربان کرنے سے دریغ نہ کرو"

"جو لوگ اللہ تعالیٰ کے لئے قربانیاں کریں گے۔ وہ قربانیاں ان کے لئے دنیا میں بھی بڑی بڑی برکتوں کا موجب ہوں گی۔ اور اگلے جہان کا اندازہ نہ تم لگا سکتے ہو۔ اور نہ میں لگا سکتا ہوں۔"

دفتر اول کے مجاہدین کے ذمہ گذشتہ سالوں کا بقایا ایک لاکھ سے اوپر ہے۔ اور سال رواں یعنی سال ۱۹ کا بھی ایک معتدبہ حصہ قابل ادا ہے۔ کیونکہ وصولی ابھی وقت کے لحاظ سے بہت کم ہے۔ پس وہ احباب جن کے سال رواں کے وعدے کی رقم قابل ادا ہے۔ اور وہ جن کے ذمہ گذشتہ سالوں کا بقایا ہے۔ وہ فوری توجہ فرمائیں۔ جب تک کسی مجاہد کا بقایا وغیرہ وصول ہو کر انیس سال پورے نہ ہو جائیں گے۔ اس وقت تک، اس کا نام فہرست "انیس سالہ" میں نہ آ سکے گا۔ اس لئے ابھی وقت ہے۔ کہ احباب توجہ دے کر اپنا نام "انیس سالہ قربانی کرنے والوں میں درج کرا لیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

احباب جماعت کیلئے حصول ثواب کا نادر موقعہ

(از صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ)

احباب جماعت ہمارے مبلغین خدا کے فضل و کرم سے اکناف عالم میں خدمت اسلام و اعلائے کلمۃ اللہ کا فریضہ بجا لا رہے ہیں۔ ان جواں ہمت مجاہدوں کی قابل قدر مساعی کا اندازہ دیار تثلیث میں لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ کی صدائیں بلند کرنے والے نو مسلموں اور عیسائیت کے گہوارہ میں آباد مسجدوں سے ہو سکتا ہے۔ اس وقت کفر و الحاد کے شور سے معمور مغرب کی فضا میں انہی شجاعان اسلام کی صدائے اللہ اکبر گونج رہی ہیں۔ وذالک فضل اللّٰہ یوتیہ من یشاء

احباب جماعت حال ہی میں ایک بیرونی دارالتبلیغ سے یہ خوش کن خبر آئی ہے کہ ایک جزیرہ میں عیسائیوں کی توجہ اسلام کی طرف ہو رہی ہے۔ ابتداء میں وہاں ہمارے ایک نو مسلم امریکن بھائی کے جانے سے کچھ حرکت پیدا ہوئی۔ اور ہمارے مبلغ کے دورہ کے نتیجہ میں وہاں لوگوں نے اسلام کو قبول کیا ہے اور اس امر کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ اس جزیرہ میں فی الحال عارضی طور پر مشن کا قیام عمل میں لایا جائے۔ اگر ابتداء میں صرف ایک سال کے لئے ہی وہاں مشن کھولا جائے۔ تو اس پر تین ہزار ڈالر یعنی قریباً دس ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ ہے۔ جو جماعت کے مخیر احباب کے سامنے تبلیغ اسلام کی اہمیت کے مقابلہ میں کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتا۔ میں ان احباب سے جو اسلام کا درد اپنے دلوں میں رکھتے ہیں یہ اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ اشاعت اسلام و خدمت دین کے اس نادر موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ اور اس رقم کو پورا کرنے میں بقدر وسعت بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

مصلح موعود کے دامن سے وابستہ ہونے والو! یاد رکھو کہ اقوام عالم کو خدا کے اس برگزیدہ سے برکت حاصل کرنا ہے۔ خدمت دین کا موقعہ جو اس وقت ہے۔ وہ بعد میں ہاتھ نہ آئے گا۔ پس آگے بڑھو۔ اور اس جزیرہ میں علم اسلام بلند کرنے میں مدد دو۔ تثلیث کے تلاطم خیز سمندر میں غوطہ کھانے والی روحیں تمہیں پکار رہی ہیں۔ سفینۂ اسلام کے ذریعہ ہی ان کی نجات ہو سکتی ہے۔ اگر آپ کی مالی قربانی سے یہ روحیں دولت ایمان سے مالا مال ہو جائیں۔ تو اس سے بڑھ کر اور کیا سعادت ہوگی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

"اگر تیرے ذریعہ ایک روح بھی پنجۂ کفر سے نجات پا کر حصار اسلام میں داخل ہوتی ہے۔ تو یہ سرخ اونٹوں سے بدرجہا بہتر ہے"

ٹنڈر نوٹس

صدر انجمن احمدیہ کی ملکیتی دو مشینوں کو ٹھیکہ پر دیئے جانے کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں ایک مشین محلہ دارالرحمت ربوہ میں ہے۔ اور اس پر ۲۲ ہارس پاور کا انجن فٹ ہے۔ دوسری مشین محلہ دارالصدر میں حال ہی میں لگائی گئی ہے۔ جس پر ۲۶/۳ ہارس پاور کا بالکل نیا ولائتی انجن ہے۔ ہر دو مشینوں کے ساتھ چرائی کے لئے آرہ بھی ہے۔ ربوہ میں مکانات کی تعمیر اور آبادی کی وسعت کے پیش نظر یہ کام بہت فائدہ مند ہے۔ ٹھیکہ فی الحال صرف ایک سال کے لئے ہوگا۔ خواہشمند احباب ۲۰/۹/۵۳ تک اپنا ٹنڈر الگ الگ بھیجدیں۔ ٹنڈر کم ہونے کی صورت میں صدر انجمن احمدیہ مشین ٹھیکہ پر دینے کی پابند نہیں ہوگی۔ دیگر معلومات دفتر ناظم جائداد سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ جس دوست کا ٹنڈر منظور ہوگا۔ اسے دارالرحمت والی مشین کے لئے ایک ہزار اور دارالصدر والی مشین کے لئے دو ہزار روپیہ نقد ضمانت کے طور پر جمع کرانا ہوگا۔

ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ضلع جھنگ

اعلیٰ قابلیت رکھنے والے طلبہ کے لئے وظائف

احباب کو معلوم رہے۔ کہ اعلیٰ قابلیت رکھنے والے طلبہ کو حکومت کی طرف سے وظائف کے مواقع میسر آتے رہتے ہیں۔ ایسے مستحقین کے راستے میں غربت حائل نہیں ہوتی۔ پوسٹ گریجوایٹ غیر ملکی تعلیم کیلئے وظائف کا مختلف اوقات میں اعلان انگریزی اردو اخبارات میں نکلتا رہا ہے۔ اور ایسے وظائف کی طرف حکومت کی توجہ دن بدن بڑھتی ہوئی نظر آتی ہے۔ مگر فائدہ اٹھانے کے لئے اعلیٰ قابلیت شرط ہے۔ اس لئے جہاں ہمارے طالب علموں کو بلند معیار قابلیت پیدا کرنے کی طرف توجہ لازم ہے۔ وہاں احباب کا ایسے اعلانات کی طرف بروقت التفات کرنا بھی ضروری ہے۔ نظارت کی طرف سے بھی انشاء اللہ ضروری مواقع پر المصلح میں اطلاع شائع کرائی جاتی رہے گی۔ مگر احباب کو از خود بھی مواقع سے استفادہ کرنے کے لئے بیدار رہنا چاہیئے۔ اور اپنے بچوں کو ملک اور قوم کی خدمت کیلئے بہتر سے بہتر طور پر تیار کرنا چاہیئے۔ یہ وظائف مڈل سے لے کر ایم اے تک [illegible]

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

قافلہ قادیان کے لئے دوست درخواستیں بھجوائیں

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

اس سال بھی بشرط منظوری دسمبر کے آخری ہفتہ میں قادیان میں ایک قافلہ بھجوانے کی تجویز ہے۔ پس جو دوست اس قافلہ میں شریک ہونا چاہیں۔ وہ ستمبر ۱۹۵۳ء کے آخر تک میرے دفتر میں درخواست بھجوا دیں۔ درخواست کے لئے میرے دفتر کی طرف سے ایک مطبوعہ فارم مقرر ہے۔ جس میں تمام ضروری اندراجات کے لئے خانے رکھے گئے ہیں۔ پس جو دوست قافلہ میں شریک ہو کر قادیان جانا چاہیں انہیں میرے دفتر سے یہ فارم منگوا کر اس فارم پر درخواست دینی چاہیئے۔ جس کے بغیر کوئی درخواست قابل غور نہیں سمجھی جائے گی۔ فارم کی قیمت ایک آنہ مقرر ہے۔

یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے کہ چونکہ گزشتہ سال سے پاسپورٹ کا طریق رائج ہو گیا ہے۔ جس میں کافی وقت لگتا ہے۔ اور ہمیں ابتدائی درخواستوں کے بعد پاسپورٹ کے سرکاری فارم بھی بھرنے ہوں گے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ستمبر ۵۳ء کے آخر تک ابتدائی درخواستیں ہمارے دفتر کے مطبوعہ فارم پر ہمارے پاس پہنچ جائیں۔ ورنہ بقیہ کارروائی وقت پر مکمل نہ ہو سکے گی۔ لہذا کسی ایسی درخواستیں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ جو ستمبر کے بعد وصول ہوگی۔ اور دیر کرنے والے دوست اپنی محرومی کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ اسی طرح جو صاحب مطبوعہ فارم کے جملہ خانے مکمل صورت میں نہیں بھریں گے۔ اور ناقص صورت میں درخواست بھجوائیں گے وہ بھی اپنے نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

یہ بھی خیال رہے کہ سب دوستوں کو اپنا سفر خرچ خود برداشت کرنا ہوگا۔ اور فارم میں درج شدہ ہدایت کے مطابق پاسپورٹ سائز کے چھ عدد فوٹو بھی ساتھ لگانے ضروری ہیں۔

عورتیں بھی درخواستیں دے سکتی ہیں۔ گو ان کے متعلق آخری فیصلہ بہرحال حکومت کے حکم کے مطابق ہوگا۔

خاکسار مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز۔ ہند ربوہ

جلسہ سالانہ کی تقاریر کے متعلق ضروری اعلان

امید ہے کہ انشاء اللہ اس سال بھی حسب دستور جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں منعقد ہوگا۔ گزشتہ سال جماعت کے فاضل مقررین نے مندرجہ ذیل عنوانات پر تقاریر فرمائی تھیں:-

(۱) ذکر حبیب
(۲) سپین میں تبلیغ اسلام کے حالات
(۳) اسلام میں خلافت کی اہمیت
(۴) عقیدہ ختم نبوت اور جماعت احمدیہ
(۵) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام
(۶) جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات
(۷) انڈونیشیا میں تبلیغ اسلام کے حالات
(۸) سود انشورنس
(۹) اسلامی معاشرہ
(۱۰) احمدیت کے خلاف اعتراضات کے جوابات
(۱۱) دور حاضرہ میں جماعت احمدیہ کی بعض ذمہ داریاں
(۱۲) جہاد اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام
(۱۳) مقام محمدیت جماعت احمدیہ کے نقطۂ نظر سے

اس سال جلسہ کے لئے اگر کوئی دوست موضوع تقاریر کے متعلق مشورہ دینا چاہیں تو آخر ستمبر ۱۹۵۳ء تک اپنی تجاویز نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔

اس سلسلہ میں یہ امر ملحوظ رکھا جائے کہ مضامین حتی الوسع مندرجہ ذیل عنوانات کے ماتحت تجویز کئے جائیں۔

(۱) ہستی باری تعالے
(۲) فلسفہ احکام شریعت
(۳) دیگر مذاہب پر علمی تبصرہ
(۴) مسئلہ ختم نبوت
(۵) وفات مسیح ناصری علیہ السلام
(۶) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام
(۷) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں
(۸) مسئلہ خلافت
(۹) علوم کلام
(۱۰) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
(۱۱) عقائد احمدیت پر اعتراضات کے جواب
(۱۲) جدید تحریکات
(۱۳) جماعت احمدیہ کی تعلیم و تربیت
(۱۴) تبلیغ اسلام و احمدیت

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ سردار بیگم کل بوقت پونے نو بجے صبح قضا الٰہی سے فوت ہو گئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب اس کی مغفرت کے لئے دعا کر کے شکر گزاری کا موقعہ عطا فرمائیں۔

خاکسار محمد بخش ہیڈ ورکمیٹ امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ

پاکستان کو ری پبلک بنانے کے لئے عارضی آئین بنایا جا رہا ہے

ہم مسئلہ کشمیر کا پرامن حل چاہتے ہیں۔ مسٹر شعیب قریشی کا اعلان

حیدر آباد (سندھ) ۱۴ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر مہاجرین نشر و اطلاعات اور امور کشمیر مسٹر شعیب قریشی نے کل یہاں ایک ملاقات میں کہا۔ کہ عارضی آئین عوام کے اس مطالبہ کا منطقی نتیجہ ہے۔ کہ پاکستان کو دولت مشترکہ کے ممبر ملک کی بجائے ایک جمہوریہ (ری پبلک) قرار دیا جائے۔ ری پبلک میں گورنر جنرل کا وجود ضروری نہیں ہوتا۔ عارضی آئین کا مطلب لازمی طور پر یہ نہیں ہے۔ کہ ہم ملک کا آئین بنانے کی کوششوں میں تغافل اور تساہل سے کام لیں گے۔ گرانی کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر قریشی نے کہا۔ کہ حکومت قیمتوں پر کنٹرول اور حق اشیاء کی کمی ہے۔ ان کی درآمد کے لائسنس دیکر گرانی کم کر رہی ہے۔ کشمیر کے متعلق آپ نے کہا۔ میں اس مسئلہ کا پرامن حل حاصل کرنے کا تہیہ کر چکا ہوں۔ اس کے ساتھ ہی ہم کشمیر پر کسی کو زبردستی اور طاقت کے بل پر قبضہ رکھنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ دباؤ اور دھمکی سے آزاد پرامن فضا میں لوگوں کی رائے سے کشمیر کا فیصلہ ہونا چاہیئے۔

مسٹر شعیب قریشی نے مظفر آباد میں جو تقریر کی تھی۔ اس پر بھارتی اخبارات کی نکتہ چینی کا جواب دیتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا۔ کہ انہوں نے اپنی تقریر میں یہ کہا تھا۔ "اسلام ہمیں شدت اور سختی کے ساتھ اس بات کی تلقین کرتا ہے۔ کہ ہم اپنے تمام مسائل پرامن طور پر حل کریں۔ اور ہم اس حکم پر اس وقت تک سختی کے ساتھ عمل کریں گے۔ جب تک کہ ہم پر حملہ نہیں کیا جاتا۔ اور اس قسم کے حملہ کا جواب دینے کے لئے آپ کو تیار رہنا چاہیئے۔ کیونکہ جب تک آپ فوجی اعتبار سے طاقتور نہیں ہوں گے۔ آپ امن قائم نہیں رکھ سکتے۔" مسٹر شعیب قریشی نے کہا۔ کہ اگر کوئی ان کے ان الفاظ کو غلط معنی دیتا ہے۔ تو اس کی اسے اجازت ہے۔ بھارت کے طے شدہ اور غیر طے شدہ علاقوں سے آنے والے مہاجرین میں امتیاز کے سوال کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر قریشی نے کہا۔ کہ اس معاملہ پر غور کیا جا رہا ہے۔ مگر ابھی یہ کہنا مشکل ہے۔ کہ کب اور کس طرح اس کا فیصلہ ہوگا۔ جب ان کی توجہ اس امر کی جانب مبذول کرائی گئی۔ کہ سندھ آنے والے ۷۰ فی صدی مہاجروں کا تعلق غیر طے شدہ علاقوں سے ہے۔ اور ان میں سے جن کو زرعی اراضی پر آباد کیا گیا تھا۔ وہ بے دخلی کے خوف سے بھاگ رہے ہیں۔ تو مسٹر شعیب قریشی نے کہا۔ کہ وہ اس کا وعدہ نہیں کر سکتے کہ بے دخلی روک دی جائے گی۔ آپ نے کہا۔ تاہم حکومت کی پالیسی یہ ہے۔ کہ جن مہاجروں کو آباد کر دیا گیا ہے۔ انہیں بے دخل نہ کیا جائے۔ متروکہ صنعتی اداروں کو پٹہ پر دینے سے متعلق حکومت سندھ کی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر شعیب قریشی نے کہا۔ کہ انہیں ابھی تک اس قسم کی کوئی تجویز موصول نہیں ہوئی۔ جب مل جائیگی۔ تو اس پر غور کیا جائیگا۔ وزیر آبادکاری نے کہا۔ کہ متروکہ جائیدادوں کی تمام آمدنی تارک وطن مالکان مکانات کے لئے جمع ہونی چاہیئے۔ لہذا اسے کسی اور جگہ خرچ نہیں کیا جا سکتا۔

سرحد میں سیلاب کے پانی کو کام میں لانے کے منصوبے

پشاور ۱۳ ستمبر۔ سیلاب کے پانی سے کام لینے کے لئے اور ڈیرہ اسماعیل خاں میں دو جگہ ان منصوبوں کو روبہ عمل لانے کے لئے غیر ملکی ماہرین کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ اس طرح ایک جگہ ہزار ایکڑ مزید رقبہ زیر کاشت آ سکے گا۔ اور دوسری جگہ اسی طرح بہت بڑا علاقہ سیراب ہوگا۔ مجموعی طور پر لاکھوں ایکڑ زمین پر فصل بوئی جا سکے گی۔

لکھنؤ میں نقض امن کا شدید خطرہ

حکام کی پیش بندی۔ ۸۶ افراد گرفتار

لکھنؤ ۱۳ ستمبر۔ پولیس نے شہر کے مختلف حصوں میں چھاپے مار کر ۳۶ اشخاص کو نقض امن کے اندیشہ کے پیش نظر گرفتار کر لیا ہے۔ ایک مقامی افسر نے بتایا ہے۔ کہ یہ گرفتاریاں اس لئے عمل میں لائی گئی ہیں۔ تاکہ دسہرہ اور محرم پرامن رہے۔ اس سے پہلے ۵۰ گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں۔

پاکستان اور بھارت کے عوام ایک دوسرے کے ساتھ دوستانہ تعلقات چاہتے ہیں (غضنفر علی خاں)

نئی دہلی ۱۳ ستمبر۔ آج یہاں ایک دعوت میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی خاں نے کہا۔ کہ بھارت اور پاکستان دونوں ملکوں کے عوام ایک دوسرے سے دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے امید ظاہر کی۔ کہ تمام بین المملکتی تنازعات دوستانہ اور پرامن طور پر طے ہو جائیں گے۔ یہ دعوت راجہ غضنفر علی خاں کے اعزاز میں جہلم کے دو پرانے وکلاء مسٹر ترلوک چند باہی اور سومناتھ مروا ہا نے دی تھی۔ جو آجکل دہلی میں ہیں۔

نئی دہلی ۱۲ ستمبر بھارت کے ممبران پارلیمنٹ کی ایک کرکٹ ٹیم پاکستان بھیجے جانے کا خیال ہے۔ یہ ٹیم پاکستان پارلیمنٹ کے ممبروں سے میچ کھیلے گی۔ بھارتی پارلیمنٹ کے ممبران کے کرکٹ کلب کی ٹیمیں دوسرے ممالک میں بھیجنے کی بھی تجویز

لطیف آباد کی مہاجر بستی کے متعلق وزیر موصوف نے کہا۔ کہ انہوں نے اس کا معائنہ کیا ہے۔ یہاں تین ہزار بی کلاس کوارٹروں میں ۱۵ ہزار آدمی بسائے جائیں گے۔ یہ سمندر میں قطرہ کے برابر ہے کیونکہ حیدر آباد میں سڑکوں کے کنارے اسی ہزار مہاجرین پڑے ہوئے ہیں۔ حکومت کو چاہیئے۔ کہ وہ بے گھر مہاجروں کو قطعات اراضی دے دے۔ جہاں وہ مکانات تعمیر کر سکیں۔ لطیف آباد میں موجودہ پروگرام کے مطابق دو سال تک بجلی پانی کا انتظام نہیں ہوگا۔ صوبائی حکومت کو اس کام میں جلدی کرنی چاہیئے۔

پاکستان کشمیر سے فوج ہٹا لے اسکے بعد رائے شماری ہوگی!

میں کشمیر کو پوری طرح بھارت میں مدغم کرنے کے خلاف ہوں

بخشی غلام محمد کی تقریر

سری نگر ۱۳ ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے آج یہاں اعلان کیا اگر پاکستان کشمیر کے علاقہ کو بالکل خالی کر دے۔ تو ہم دو تین ماہ میں استصواب رائے کرانے کو تیار ہیں۔ نیشنل کانفرنس کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے غلام بخشی نے کہا۔ ہم استصواب کے معاملہ میں کسی بڑی سے بڑی طاقت کے سامنے بھی نہیں جھکیں گے۔ رائے شماری کشمیریوں کا نعرہ ہے۔ اور بھارت کا موقف اس کا پاکستان سے کوئی تعلق نہیں۔ ہم استصواب رائے سے نہیں ڈرتے۔ لیکن ہم امیر البحر نمٹز یا رابرٹ ہارنس کو جنہوں نے سرحدوں میں تقسیم سے پہلے رائے شماری کرائی تھی، کی نگرانی میں رائے شماری نہیں ہونے دیں گے۔ بخشی نے کہا کہ پاکستان کے بعض لوگ مسئلہ کشمیر پر امن طور پر حل کرنے کے سلسلہ میں بھارت اور پاکستان کے وزرائے اعظم کی کوششوں کو ناکام بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے سلامتی کونسل پر کشمیریوں کے معاملہ میں جانبداری کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ جب تک یہ ادارہ اپنا رویہ تبدیل نہیں کرتا یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ کونسل اس مسئلہ کو حل کرنے کی بجائے اسے اور الجھا رہی ہے۔ بہت سے مفاد پرست اس سے دلچسپی لے رہے ہیں۔ کونسل کے کسی نمائندہ یا کمیشن نے کبھی اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے دل سے کوشش نہیں کی۔ پاکستان کو حملہ آور قرار دینے کی بجائے سلامتی کونسل نے ہمارے ہندوستانی محافظوں کو ہی شک و شبہ کی نظر سے دیکھا۔ بخشی نے کہا کہ غیر ملکی طاقتیں کشمیر میں مداخلت کا بہانہ ڈھونڈ رہی ہیں۔ یہ طاقتیں کشمیر کو جنگ کا اڈہ اور بین الاقوامی سازش کا مرکز بنانا چاہتی ہیں۔ لیکن ہم بھی تہیہ کر چکے ہیں۔ کہ ایسا کبھی نہیں ہونے دیں گے۔ بخشی نے کشمیر میں اقوام متحدہ کے مبصرین اور خاص طور پر امریکی مبصرین پر شدید نکتہ چینی کی۔ اور کہا کہ یہ غیر جانبدار نہیں ہیں اور ہمارے داخلی معاملات میں دلچسپی لیتے ہیں۔ بخشی نے کہا کہ کشمیر سے خود امور خارجہ دفاع اور مواصلات بھارت کے سپرد کئے تھے بھارتی آئین میں کشمیر کو خاص درجہ حاصل ہے۔ حبیب بھارت کی حکومت اور پارلیمنٹ یکطرفہ کارروائی سے شمولیت اور معاہدہ دہلی کو منسوخ نہیں کر سکتے کیونکہ وہ خود اس کی منظوری دے چکے ہیں۔ بخشی نے کہا کہ میں کشمیر کو پوری طرح بھارت میں مدغم کرنے کے خلاف ہوں۔ لیکن کشمیر کا بھارت سے مسلسل ناطہ خود کشمیر کے حق میں مفید ہے کشمیر بھارت سے مالی ادغام کے بھی خلاف نہیں۔ تاہم ریاست کے مفادات کی پوری طرح حفاظت ہونی چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ ہر کشمیری بھارت کا شہری ہے۔ اسی طرح ہر بھارتی کشمیر کا شہری ہوگا۔ لیکن کشمیریوں کے مفاد کی حفاظت کی جائے گی۔ بخشی نے کہا کہ بھارتی فوج کو کشمیر سے نکال لینے کا مطالبہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ وہ یہاں کشمیر کی سرحدوں کا دفاع کرنے کے لئے ہے اور کوئی غیر ملکی فوج نہیں ہے۔ ایجنسی فرانس کی اطلاع کے مطابق بخشی غلام نے کہا کہ آزاد کشمیر کی تحریک ریاست

درآمدی پالیسی کے اعلان کے بعد متعدد ضروری اشیاء سخت مہنگی ہو گئیں

بلیڈ۔ صابن۔ مسالے اور کٹ پیس کی قیمتوں میں اضافہ

کراچی ۱۳ ستمبر۔ حکومت کی طرف سے نئی درآمدی پالیسی کے اعلان کے بعد کراچی میں عام استعمال کی متعدد ضروری اشیاء بازاروں سے غائب ہو گئی ہیں۔ اور اگر ملتی ہیں۔ تو تگنی اور چوگنی قیمتوں پر ملتی ہیں۔ بلیڈ۔ ٹوتھ پیسٹ اور کٹ پیس کی قیمتوں میں بے حد اضافہ ہوا ہے۔ کیونکہ ان اشیاء کی درآمد روک دی گئی ہے۔ گرم مسالے اور کھانے میں استعمال ہونے والے دوسرے مسالوں کی قیمت بڑھ گئی ہے۔ صابن بھی عام دوکانوں سے دستیاب نہیں ہو سکتے۔ ولایتی صابنوں کے بھی بازار سے غائب ہو جانے کی باعث ولایتی صابنوں کی قیمتوں میں بہت اضافہ ہو گیا ہے۔ اور یہ بھی رفتہ رفتہ بازار سے غائب ہوتے جا رہے ہیں۔ اور سلے سلائے کپڑوں کی قیمتیں بھی چڑھ گئی ہیں۔ نئی درآمدی پالیسی کے تحت سائیکلوں کی درآمد بھی روک دی گئی ہے چنانچہ سائیکلوں کی قیمت بھی چڑھ گئی ہے۔ جن چیزوں پر کنٹرول ہے۔ ان کی قیمتیں پہلے بڑھ چکی ہیں۔ اور نئی درآمدی پالیسی میں متعدد اشیاء کی درآمد روک دیئے جانے کے باعث قیمتوں کا عام معیار بڑھ گیا ہے۔ کیونکہ گذشتہ ششماہی کی نسبت جب کہ ۱۲۱۵ اشیاء کی درآمد کی اجازت تھی۔ اور اب صرف ۱۸۲ اشیاء درآمد ہو سکیں گی۔ تیز پرائس شاپ عوام کی ضرورت کے مطابق اشیاء نہیں مل سکتیں۔ اور عام دوکانوں پر اشیاء یا تو ملتی ہی نہیں یا ان کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں۔ دوکانداروں پر بلیک مارکیٹ کا الزام لگے گا۔ اس طرح حکومت کے وہ افسر جو ناقص درآمدی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بچ جائیں گے

تن سنگھ نے کراچی آنے کی دعوت قبول کر لی

نئی دہلی ۱۳ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ فاتح ایورسٹ شرپا تن سنگھ نے پاکستان کے ایک ادارہ کی دعوت پر کراچی جانا منظور کر لیا ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ میں کسی دوسرے ملک جانے سے پہلے پاکستان ضرور جاؤں گا۔

کمانڈر انچیف اور سکندر مرزا ترکی پہنچ گئے

استنبول ۱۳ ستمبر۔ پاکستان کے کمانڈر انچیف جنرل ایوب خان اور سیکرٹری وزارت دفاع میجر جنرل اسکندر مرزا آج کراچی سے بذریعہ طیارہ یہاں پہنچ گئے۔

کوریا کی سیاسی کانفرنس میں پاکستان کو شامل کیا جائے

کمیونسٹ چین کے وزیر اعظم چواین لائی کا مطالبہ

ہانگ کانگ ۱۳ ستمبر۔ کمیونسٹ چین کے وزیر اعظم چواین لائی نے مطالبہ کیا ہے کہ کوریا کی سیاسی کانفرنس میں صرف ان ملکوں کو شریک کیا جائے۔ جنہوں نے جنگ کوریا میں حصہ لیا تھا۔ اس کے علاوہ پاکستان۔ بھارت۔ روس۔ برما اور انڈونیشیا کے نمائندوں کو بھی کانفرنس میں بلایا جائے۔ چواین لائی نے اقوام متحدہ کو تار دیا ہے کہ جنرل اسمبلی نے کوریا کی صلح کے سلسلے میں جو سیاسی کانفرنس کی تشکیل کا فیصلہ کیا ہے اس سے کمیونسٹ چین کو اتفاق نہیں۔ مسٹر چواین لائی نے اس کانفرنس کے متعلق سخت عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر ہیمر شولڈ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کے نام تار دیا ہے

دمشق اور انقرہ میں قائد اعظم کی برسی

انقرہ ۱۳ ستمبر۔ قائد اعظم محمد علی جناح کی پانچویں برسی یہاں پاکستانی سفارتخانہ میں ۱۱ ستمبر کو منائی گئی۔ جس میں قرآن کی تلاوت کی گئی۔ اور فاتحہ پڑھی گئی۔ ڈاکٹر ریاض الحسن نائب سفیر پاکستان نے اپنی تقریر میں قائد اعظم کی زندگی کے نمایاں پہلوؤں کا اختصار کے ساتھ ذکر کیا۔ اور کہا کہ ہندوستانی مسلمانوں کی صدیوں پرانی آرزو کو بالآخر قائد اعظم کی صورت میں ایک ایسا قائد مل گیا۔ جس نے مسلمانوں کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ ترکی و پاکستان کی ثقافتی انجمن کے صدر مسٹر علی صفی نے بھی تقریر کی۔ اور امید ظاہر کی۔ کہ پاکستان و ترکی کے باوجود سرسبز و شاداب ہوگا۔ دمشق کے پاکستانی سفارتخانہ میں بھی برسی منائی گئی۔ جس میں قائد اعظم کی مغفرت کے لئے دعا کی گئی۔

تہران میں پولیس کے چھاپے ۴۵ افراد گرفتار

تہران ۱۳ ستمبر۔ پولیس نے ہفتہ کی شب کو شہر میں کئی مقامات پر چھاپے مار کر ۴۵ افراد کو گرفتار کر لیا۔ چھاپے ایسے مقامات پر مارے گئے جہاں کمیونسٹ تودہ پارٹی کے ارکان کے جلسے ہو رہے تھے۔

سلطان مراکش کو قتل کرنے کی سازش

ایک حملہ آور اور اس کا ساتھی گرفتار

رباط ۱۳ ستمبر۔ سید محمد سلطان مراکش کو جب وہ گھوڑے پر سوار تھے۔ ایک کار سے ٹکر لگا کر گرانے اور پھر چاقو سے قتل کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ اس سلسلے میں الآل بن عبد اللہ کو جو قوم پرست پارٹی کا رکن بتایا جاتا ہے۔ اور جو نفر اپنے بیٹے تنہا ہی اس کام کو سرانجام دینا چاہتا تھا۔ پولیس نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ اب پولیس نے ایک موچی لارفی لوفی کو گرفتار کیا ہے۔ جس پر یہ الزام ہے۔ کہ الآل نے اس کی دکان پر چاقو تیز کیا تھا۔ اور موچی کو اس کے منصوبے کا علم تھا مگر اس نے پولیس کو مطلع نہیں کیا۔

غلام محمد صادق صدر نیشنل کانفرنس نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ کشمیریوں کا پاکستان سے نظریاتی اختلاف ہے۔ رہنا پاکستان میں شمولیت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ پاکستان کشمیر کو ہڑپ کرنا چاہتا ہے۔ اس کا مطلب نکلتا ہے کہ ۱۵ لاکھ کشمیری اب مذہب سے منحرف ہونے کو بھی تیار ہیں۔

کی خود کشی کے مترادف ثابت ہوگی۔ اور جو لوگ اس کا نعرہ بلند کرتے ہیں۔ وہ معصوم کشمیریوں کو خون کے دریا میں غرق کر کے اُن کی خوبصورت وادی کو بین الاقوامی سازشوں کا اڈہ بنانا چاہتے ہیں کشمیر کے اردگرد روس۔ چین۔ بھارت اور پاکستان جیسے طاقتور ملک ہیں۔ ریاست خود اپنے وسائل سے اپنا دفاع نہیں کر سکتی بخشی نے کہا۔ پاکستان کشمیر میں حملہ آور کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور ہم اس سے اسی حیثیت سے سلوک کریں گے۔ ہم استصواب رائے کا فیصلہ قبول کرنے کو تیار ہیں۔ بخشی نے کہا کہ پاکستان کے لیڈروں اور اخباروں نے جہاد کا نعرہ بلند کر کے علی نہرو معاہدہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ ہم پاکستان کی دہشت آمیز چالوں سے مرعوب نہیں ہوں گے۔ بخشی نے کہا کہ کشمیر کی سرکاری زبان سابقہ فیصلوں کے مطابق اردو ہی رہے گی

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

سرینگر میں پھر پاکستانی پرچم لہرا دیا گیا۔ بخشی نے اپنے مرشد کو گرفتار کر لیا

نئی دہلی ۱۳ ستمبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ جمعرات کو سرینگر کے قریب حضرت بل میں پاکستانی پرچم لہرا دیا گیا۔ جھنڈا لہرانے والے سری نگر کے مشہور درویش میرک شاہ کو گرفتار کر دیا گیا۔ بخشی غلام محمد وزیر اعظم مقبوضہ کشمیر اس درویش کے عقیدت مندوں میں شامل ہیں اور اکثر ان کے قدموں میں جا کر بیٹھا کرتے تھے۔ سری نگر میں پاکستانی پرچم کے لہرانے کا یہ دوسرا موقعہ ہے۔ میرک شاہ کی گرفتاری کے بعد سری نگر میں ہڑتال ہوئی۔ اور ایک احتجاجی جلسہ ہوا۔ جس میں عورتوں پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ متعدد خواتین کو گرفتار کر لیا گیا۔ جن میں بہت سی پندرہ سولہ سالہ لڑکیاں بھی شامل ہیں شیخ عبداللہ کے بھتیجے شیخ محمد نذیر کی ۱۵ سالہ بچی کو بھی پولیس نے گرفتار کر لیا۔

مصدق کے خلاف فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے

شاہ ایران نے احکام جاری کر دئے

تہران ۱۳ ستمبر۔ شاہ ایران نے آج حکم جاری کر دیا کہ سابق وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق کے خلاف فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے کہ مصدق کے خلاف یہ الزامات ہوں گے (۱) ۱۷ اگست کو انہوں نے ناجائز استصواب رائے کی بنا پر پارلیمنٹ کو توڑ دیا۔ اور ان لوگوں کو ڈرایا دھمکایا۔ جو ان کے خلاف ووٹ دینا چاہتے تھے (۲) شاہ کا دعویٰ ہے کہ صرف انہیں پارلیمنٹ توڑنے کا اختیار ہے (۳) جس آدمی نے شاہ کی طرف سے انہیں برطرفی کا حکم پہنچایا تھا۔ مصدق نے گرفتار کر لیا (۴) انہوں نے شاہی دستہ محافظ مسلح کے اس کے کمانڈروں کو گرفتار کر لیا (۵) اگست کے ہنگاموں میں انہوں نے اپنے پرائیویٹ محافظ دستے کو لوگوں پر گولیاں چلانے کا حکم دیا۔

ریاست خیرپور میں انتخابات کی تیاریاں

سکھر ۱۳ ستمبر۔ ریاست خیرپور میں ہر بالغ کے حق رائے دہی کی بنیاد پر اسمبلی کے ہونے والے انتخابات کے سلسلے میں فہرست رائے دہندگان تیار کرنے کا کام پورے زور سے جاری ہے۔ ریاستی حکومت نے لوگوں سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ اپنے نام ولدیت اور دوسرے اندراجات بالکل صحیح بتائیں۔ تاکہ وہ اپنا ووٹ اچھی طرح استعمال کر سکیں۔

گورنر جنرل کراچی پہنچ گئے

کراچی ۱۴ ستمبر۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد کل شب پونے ۹ بجے ایبٹ آباد سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچ گئے۔ ان کا طیارہ ماری پور کے ہوائی اڈے پر اترا۔

عرب ممالک تیل کا مزید معاوضہ طلب کریں گے

قاہرہ ۱۳ ستمبر۔ مشرق وسطیٰ کے تیل پیدا کرنے والے تین ممالک میں سے دو سعودی عرب اور عراق برطانوی اور امریکی کمپنیوں سے کہنے والے ہیں۔ کہ تیل کی آمدنی کے حساب سے انہیں معاوضہ زیادہ دیا جائے۔ ایک اور علاقہ کویت بھی اس سلسلے میں آواز اٹھانے والا ہے۔

اردو کے ساتھ بنگلہ کو بھی سرکاری زبان بنایا جائے

چاٹگام ۱۳ ستمبر۔ پاکستان دستوریہ کے ایک رکن نے ایوان کے آئندہ اجلاس میں ایک قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ اردو اور بنگلہ دونوں کو پاکستان کی سرکاری زبانیں قرار دیا جائے۔ آپ جو دوسری قراردادیں پیش کر رہے ہیں۔ ان میں کہا گیا ہے کہ بے روزگاری کا سد باب کیا جائے۔ اسکولوں اور کالجوں میں طلباء کو لازمی طور پر فوجی تربیت دی جائے۔ اور رشوت ستانی کا قلع قمع کیا جائے۔

زیگوسلاویہ کو عالمی بنک کی رکنیت سے نکال دیا جائے گا

واشنگٹن ۱۳ ستمبر۔ عالمی بنک نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر ۳۱ دسمبر ۵۳ء تک زیگوسلاویہ نے واجب الادا رقم جو ۶۲۵۰۰ ڈالر ہوتی ہے ادا نہ کی۔ تو اس کا نام رکنیت سے خارج کر دیا جائیگا۔

ساڑھے تین ہزار سال پرانا خط

نکوسیا (جزیرہ قبرص) ۱۳ ستمبر۔ یہاں قدیمی مصری طرز تحریر کے ماہرین ایک ایسے خط کا مفہوم سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جس کی بابت خیال ہے۔ کہ وہ اب سے ساڑھے تین ہزار سال قبل جزیرہ قبرص کے تاجدار نے ایک مصری فرعون کو لکھا تھا۔ چند ہفتے قبل غار ماگوسہ کے قریب ایک مندر دریافت ہوا تھا۔ جس میں یہ خط بھی ملا تھا۔ یہ ایک پکائی ہوئی مٹی پر نقش کیا گیا ہے۔

چاٹگام میں بارش سے زبردست نقصان

چاٹگام ۱۳ ستمبر۔ چاٹگام میں بے تکان اور موسلا دھار بارش کے سبب شہری زندگی معطل ہو کر رہ گئی۔ تمام شہر میں ٹریفک بند ہے۔ اور کاروبار ختم ہے۔ سڑکوں پر پانی ہی پانی ہے مگر بارش ہے کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لیتی۔ دریا سے کرنافلی ابل پڑا ہے۔ کھیتوں کی تباہی کا اندیشہ لاحق ہو گیا ہے۔

غنڈہ ایکٹ کے تحت کارروائی

کراچی ۱۳ ستمبر۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر محمد رضا نے اطلاع دی ہے۔ کہ غنڈہ ایکٹ کے تحت کارروائی کے لئے انہیں بہت سی گمنام درخواستیں بھیج دی جاتی ہیں۔ ایسی درخواستوں پر کارروائی ممکن نہیں۔ لہٰذا عوام کو چاہیئے۔ کہ وہ درخواستوں پر نام و پتہ لکھ کر بھیجا کریں۔ ان کی درخواستیں خفیہ رکھی جائیں گی۔

پاک دستوریہ کی نشست کیلئے جی ایم سید اور پیر الٰہی بخش مسٹر بروہی کا مقابلہ کریں گے

کراچی ۱۴ ستمبر۔ پاکستان کے وزیر قانون مسٹر اے۔ کے بروہی کے بلا مقابلہ دستور ساز اسمبلی کا ممبر منتخب ہونے کے امکانات ختم ہو گئے ہیں۔ اور سندھ اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر مسٹر جی۔ ایم سید اور حزب اختلاف کے ایک اور ممتاز رکن سابق وزیر اعلیٰ سندھ پیر الٰہی بخش ان کے مقابلے میں اتر آئے ہیں۔ لیکن مسٹر بروہی کی کامیابی یقینی ہے۔ سندھ اسمبلی کے ارکان ۱۵ ستمبر کو دستور ساز اسمبلی میں مسٹر ایوب کھوڑو کی خالی نشست کیلئے ایک ممبر کا انتخاب کریں گے۔ مسٹر بروہی کے علاوہ مسٹر جی۔ ایم سید و پیر الٰہی بخش نے بھی اس نشست کے لئے کاغذات نامزدگی پیش کئے ہیں۔ اور تینوں کے کاغذات منظور کر لئے گئے ہیں۔ نام واپس لینے کی آخری تاریخ کل ہے۔ سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی نے متفقہ طور پر مسٹر بروہی کے حق میں رائے دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ آج صبح پارٹی کا اجلاس ڈھائی گھنٹے تک جاری رہا۔ پارٹی کے چند ممبر پہلے مسٹر بروہی کے حق میں نہ تھے۔ لیکن اب کوئی اختلاف باقی نہیں رہا ہے۔ اور اب تمام لیگی ممبر مسٹر بروہی کے حق میں رائے دیں گے۔

صوبے کے عوام کشمیر کیلئے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں

(سندھ لیگ عاملہ کا اجلاس)

کراچی ۱۴ ستمبر۔ سندھ صوبہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ جو مسٹر محمد ایوب کھوڑو کی صدارت میں کل منعقد ہوا تھا۔ بعض قراردادیں پاس کی گئیں۔ ایک قرارداد میں کہا گیا ہے۔ کہ پاکستان دستور ساز اسمبلی کے صدر و ممبران آئین بناتے وقت قرآنی اصولوں و نظریات پر سختی سے عمل کریں۔ مجلس عاملہ نے مسٹر اے۔ کے بروہی کو سندھ کی طرف سے دستور ساز اسمبلی میں منتخب کرنے کی تجویز کے خلاف چند مفاد پرستوں کی شر انگیز مہم کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ مسٹر بروہی کو صوبے کے عوام کا پورا اعتماد حاصل ہے لہٰذا صوبائی اسمبلی کے لیگی ممبروں کو چاہیئے کہ وہ انہیں منتخب کریں۔ ایک اور قرارداد کے ذریعہ مجلس عاملہ نے شمالی افریقہ کے مسلمانوں پر سامراجی طاقت کے مظالم کی سخت مذمت کی ہے۔ قرارداد میں ان مظالم پر اقوام متحدہ کی چشم پوشی پر اظہار تعجب کیا گیا ہے اور حکومت پاکستان سے فرانسیسی حکومت سے مکمل معاشی و سیاسی بائیکاٹ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ رسالوں کی نئی درآمدی پالیسی پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا گیا ہے کیونکہ اس میں فرانس سے کافی مال کی درآمد کی اجازت دی گئی ہے۔

چوتھی قرارداد میں کہا گیا ہے۔ کہ مقبوضہ کشمیر کے حالیہ نازک واقعات کے باعث مسئلہ کشمیر کا حل بہت دور چلا گیا ہے۔ کیونکہ آزادانہ رائے شماری کے امکانات نظر نہیں آتے۔ اور بیگناہ مسلمانوں کو ختم کرنے کی مہم مقبوضہ کشمیر میں شروع ہو چکی ہے۔ وہاں کی مسلم اکثریت کو اقلیت میں بدلنے کے لئے ہندوؤں کو لا آباد کیا جا رہا ہے۔ اور مقبوضہ فوج سخت گیری سے کام لے رہی ہے۔ ایسی صورت میں بھارتی فوج کو ہٹا کر زیادہ سے زیادہ ۱۹۵۵ء تک اقوام متحدہ کی نگرانی میں دے کر رائے شماری ضروری ہے۔ اگر پرامن طریقوں سے اس مسئلہ کا حل ممکن نہیں تو وہ دوسرے طریقے اختیار کئے جانے چاہئیں۔ سندھ کے عوام کشمیر کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں۔

۹۶ ایرانی گھر پہنچتے ہی پکڑے گئے

تہران ۱۲ ستمبر۔ بندرگاہ پہلوی پر ۹۶ ایرانی نوجوان بخارسٹ (رومانیہ) کی کانفرنس سے واپس آ کر ایک روسی جہاز سے اترے ہی تھے۔ کہ ان پر تودہ پارٹی کا ممبر ہونے کا شک کر کے پولیس نے گرفتار کر لیا۔

جاپان پاکستان کے ساتھ قریبی اقتصادی تعلقات چاہتا ہے

کراچی ۱۳ ستمبر۔ جاپان کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر آرشیدا نے جو ٹوکیو سے براستہ یورپ امریکہ جا رہے ہیں۔ کراچی کے ہوائی میدان پر بتایا۔ کہ جاپان پاکستان کے ساتھ قریبی اقتصادی تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے۔ مسٹر آرشیدا نے کراچی کے مختصر قیام میں دوپہر کا کھانا وزیر داخلہ مسٹر گورمانی کے ساتھ کھایا۔ آپ شام کو کراچی سے روانہ ہو گئے۔

دہلی میں چین کے سفارت خانے پر مظاہرہ

نئی دہلی ۱۳ ستمبر۔ ماؤزے تنگ کی حکومت کے خلاف تبت پر جبری قبضہ کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کل یہاں کمیونسٹ چین کے سفارت خانے کے سامنے تقریباً ۸۰ کھدر پوشوں نے مظاہرہ کیا۔ یہ اس پارٹی کی طرف سے قدم اٹھایا گیا ہے۔ جو حال میں وجود میں آئی ہے۔ اور جس میں پارلیمنٹ کے آٹھ رکن شامل ہیں۔ مظاہرے کے بعد ایک جلسہ ہوا۔ جس میں تمام ترقی پسند دنیا سے کہا گیا۔ کہ تبت کی ہمدردی میں اور اسے غیر ملکی غلامی سے نجات دلانے کے لئے آواز اٹھائی جائے۔